

## استخارہ

مشکلات سے چھڑکارہ

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

23-2-75/8 منقذہ - حیدرآباد - اسے پی

Rs. 8

## استخارہ کی تعلیم و فضیلت

انسان کا علم ناقص ہے اور اس کے ذراں علم بھی محدود اور ناقص ہیں۔  
اکمل ایسا ہوتا ہے کہ ہم کچھ نہ جانے ہیں اور کچھ میں نہیں آتا کہ  
کریں بات کریں اور کریں تو کیسے کریں۔ ایک عیب کمال کی  
مکنت ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے نماز استخارہ  
کی تعلیم فرمائی۔ کسی کام کے کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی  
اور مدد طلب کرنے کو استخارہ کہا جاتا ہے۔ استخارہ کی روش یہ ہے  
کہ بندہ اپنی عاجزی کا احساس رکھتے ہوئے اور اطمینان و مصروفیت  
کرتے ہوئے اپنے قلوب و عقل اور عظیم و عظیم مالک سے رہنمائی اور  
مدد چاہے اور اپنا معاملہ اُس کے سپرد کر دے۔ استخارہ کرنے والا  
گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اسے علم القلوب  
مجھے اشارہ فرما دے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے  
فرمایا ہے کہ اے اُنس! جس کام کے کرنے کا تو ارادہ کرے تو  
اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ساری حاجت استخارہ (طلب خیر  
و بطور مدد) کر دے۔ یہی ہے ذیل پر اللہ تعالیٰ ان پر عمل کر لے ان کا اللہ  
وہی سیر سے لئے بہتر ہوگا۔ استخارہ کی فضیلت حدیث میں بہت  
آئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو استخارہ کر لیا کرے وہ کبھی  
شرمندہ نہ ہوگا اور نہ نقصان اُٹھائے گا۔ (الطبرانی) استخارہ کرنا  
جسے نیکی کی علامت ہے استخارہ نہ کرنا بدعتی ہے (ترمذی)  
حضور ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس طرح استخارہ سکھاتے تھے  
جس طرح قرآن کریم کی سورتیں سکھاتے۔ (بخاری و ابوداؤد)  
اس لئے زندگی کے اہم کام یعنی عیاشی، شریعت کا سوا عام سوا غیر  
نمات، نکاح، تنہات کا آغاز کسی کام میں شرکت، ملازمت یا سوا  
کی خرید و فروخت وغیرہ امور کے بارے میں استخارہ کر لینا بہتر ہے۔

مختصر استخارہ : حضور ﷺ جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو یہ  
مختصر دعا فرمایا کرتے **اَللّٰهُمَّ هِزْلِيْ وَ اُخْتِزِلِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى  
اِخْتِيسَارِيْ** اے اللہ میرے لئے پسند کردہ اختیار کر مجھے میرے  
اختیار کے سپرد نہ کر۔ (ترمذی)  
نماز استخارہ : دو رکعت نفل پڑھے مستحب ہے کہ پہلی رکعت  
میں سورہ فاتحہ کے بعد **قُلْ يٰٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اِذَا دُعِيتُمْ اِلٰى رُكْعَةٍ  
مِّنْ سُوْرَةِ فَاْتِحَةٍ بَعْدَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھے۔ (علاء الدین)  
سلام پھر گزرا جائے استخارہ پڑھے مستحب ہے کہ اس کے بعد  
اقول **وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ وَ اَسْتَغْفِرُ مِنْهُ** میں روز و رات کے توبہ کرتا ہوں۔  
دعا میں **هٰذَا اَلْاَمْرُ** کی جگہ اس کام کا نام لیا جائے جس کے کرنے  
کا ارادہ ہو۔ بعض اوقات سے منقول ہے کہ دعا پڑھ کر باطن ہارت  
قبول ہو سوسے اگر کوئی آپ میں شہیدی یا بیعتی دعا کی دے تو وہ کام

بہتر ہے اور اگر یا جس یا سہری دیکھائی دے تو دو کام نہ اپنے اس سے بچے۔ (ارزا الخیار۔ بہار شریعت) بہتر یہ ہے کہ مات پار استکار کرے۔ استکار کے بعد بھی تذبذب کی کیفیت باقی رہے تو استکار دہار یا کیا جائے یہاں تک کہ کنگولی حاصل ہو جائے اور دل ایک طرف لگ جائے۔ یہ بات یاد رہے کہ استکار کے کا وقت اس وقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری نہ ہم چکی ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغِیْزُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَغِیْزُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاسْتَغِیْزُكَ بِمِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَإِنَّهُ تَعْبُوْنَ وَلَا أَقِیْزُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ اَنْتَ عَلَامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنْ هَذَا الْاَمْرُ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدَعَالِیْ وَعَاقِبَةِ اَنْوَالِیْ فَاقْلُذْ لِّیْ وَیَسِّرْ لِّیْ ثُمَّ بَارِكْ لِّیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنْ هَذَا الْاَمْرُ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدَعَالِیْ وَعَاقِبَةِ اَنْوَالِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْلُذْ لِّیْ الْخَیْرَ حَتّٰی كَاْنَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تجھ ہی قدرت کے ذریعہ سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے خیر افضل عظیم مانگتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا۔ تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ اگر تجھ سے علم میں یہ امر (یہ کام جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے ایمان کا دین و دنیا و آخرت میں میرے لئے بہتر ہو تو اس کو میرے لئے مقدر کر دے اور میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت کر دے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے نہ اچھے میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرے ایمان کا دنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے بھیر دے اور جہاں کہیں مجھے یہ کام میرے لئے مقدر کرے پھر اس سے مجھے راضی کر دے۔ (فقاری ابو داؤد و ترمذی احمد ابی یوسف)

مسئلہ: کسی مرض کی ادائیگی کے بارے میں استکار نہیں، مثلاً نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں، حج ادا کروں یا نہ کروں۔ اس کے لئے استکار کی گنجائش نہیں کیونکہ یہ ادا کرنے ہی ہیں۔ حج اور جہاد اور دیگر ایک کاموں میں نفس فعل کے لئے استکار نہیں ہو سکتا البتہ تعین وقت کے لئے کر سکتے ہیں کہ کس دن حج کا سفر شروع کروں (الحام شریعت) مسئلہ: اگر کوئی شخص خود استکار نہ کر سکے تو دوسرے سے کرایا جاسکتا ہے بہتر یہی ہے کہ خود ہی استکار کرے۔

فائدہ: امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں استکار کے بعد اپنے کام کے جس پہلو کی طرف انسان کا انصراف ہو اسے کرنا چاہئے لیکن کبھی ایسے انصراف پر اکتفا نہیں کرنا چاہئے جسے انسان پہلے ہی سے دل میں ملے کر چکا ہو اور اس میں اس کی کوئی ولی خواہ جس مہم جو ہو۔ انسان کو صاف دل صاف شیت ہو کہ اللہ کے حضور استکار کرنا چاہئے اور اپنے معاملہ کو اللہ ہی کے اختیار میں دے دینا چاہئے (فتاویٰ)

ام المومنین سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استکار و قہر مانا خارج المہمات میں ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے زینب رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی۔ مدت گزارنے کے بعد حضور ﷺ نے زینب رضی اللہ عنہا کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا۔ یہ خوشخبری سن کر سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے مشورہ لئے بغیر کوئی کام نہیں کر سکتی ہوں یہ کہہ کر استکار کرنے کے لئے نماز پڑھنے لگی ہوئیں۔ (بخاری)

وہ نکاح نماز ادا کی اور مجددہ میں سر رکھ کر یہ فرمایا کہ خداوند! میرے رسول نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے اگر میں میرے نزدیک آن کی زنجیریت میں داخل ہوں تو اس کے افاق عورت ہوں تو ان کے ساتھ میرا نکاح فرما۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی یہ عافوا ہی قول ہوئی اور حضور نبی کریم ﷺ پر ذل و ذل ہوئی۔

﴿فَلَمَّا قُصِيَ زَيْدٌ وَنُفَا وَهَارًا زُجْجَتْهَا﴾ (الاحزاب/ ۳۷)  
پھر جب پوئی کر لی زید نے اسے طلاق اپنے کی خواہش تو ہم نے  
اسکا آپ سے نکاح کر دیا۔

اس آیت کے نزول کے بعد حضور ﷺ نے مسکراتے ہوئے فرمایا  
کہ کون ہے جو نسب کے پاس جانے اور اس کو یہ خوشخبری سنائے  
کہ اللہ تعالیٰ نے میرا نکاح اس کے ساتھ فرما دیا ہے۔ یہ سن  
کر حضرت علی رضی اللہ عنہا جو کہ حضور ﷺ کی نادرہ تھیں وہ ذاتی  
ہوئی سیدہ نسب رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچیں اور یہ آیت سن کر  
خوشخبری دی۔ سیدہ نسب رضی اللہ عنہا اس بشارت سے اس قدر  
خوش ہو گئیں کہ اپنا زینہ اتار کر علی رضی اللہ عنہا کو انعام میں  
مطافرہ دے دینے اور خود چہرہ میں گر پڑیں اور اس نعمت کے شکر یہ بھی  
دہا دیا کہ تارو زودار ہیں۔ (مدارج النبی ص ۱۰۰)

اس واقعہ نکاح سے معلوم ہوا کہ عورت یا مرد کے پاس جب کسی کے

نکاح کا پیغام پہنچے تو اسے اس بارے میں استخارہ کرنا چاہیے  
اللہ تعالیٰ سے مشورہ لینے میں منع ہے وگرنہ حضور نبی کریم ﷺ سے  
یہ ذکر کوئی نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا لیکن پھر بھی سیدہ نسب رضی اللہ عنہا  
نے پیغام پہنچنے پر استخارہ کیا۔

وَمَا كَفَّ اسْتِخَارَهُ ۚ ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا﴾  
یہ کلمہ اللہ تعالیٰ پر پڑھنے کا ہے ۱۱۱ ہے۔ جو شخص یہ آیت  
کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے نوازہ علم سے سرفراز  
فرماتا ہے۔ یہ آیت استخارہ اور اسرار غیبی کے لئے مخصوص ہے لہذا  
جو شخص بھی کسی کام کے بارے میں جاننا چاہے کہ وہ ہوگا کہ نہیں؟  
تجارت میں منع ہوگا یا استحسان؟ کسی کے ساتھ شرکت مفید رہے گی  
کہ نہیں؟ سفر بخیریت ہوگا کہ نہیں؟ بصرات اور جہد کی درمیانی  
شب کو تہجد کے وقت دو رکعت پڑھ لے۔ اس کے بعد گیارہ سو

### یا بدیع کا وظیفہ :

برق کے معنی ہیں خورشید یا سورج کہ کوئی ۱۳۱ ساتھیوں میں اس کا  
شکل نہیں فرماتا ہے ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾ یا بغیر مثال عالم بنائے  
والا یعنی موجد فرماتا ہے ﴿يَدْبُعُ السُّمُوتَ وَالْأَرْضُ﴾ یا اپنے  
بندوں میں سے بعض کو بے مثال کرتے والا کہ حضور ﷺ کو بے  
مثال پیغمبر فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کا شمس نامعین ہے وہ ہر چیز کا خالق ہر چیز کا مالک  
﴿يَدْبُعُ السُّمُوتَ وَالْأَرْضُ﴾ ہے۔ یوں ہی حق ﷻ کا بعض  
نامعین ہے خدا وہ ہو سکتے ہیں۔ مسئلہ وہ ہو سکتے ہیں کیونکہ حضور  
ﷺ ساری مخلوق میں اول ہیں اول ماخلق اللہ شوری۔  
سارے نبیوں سے پیچھے ہیں خاتم النبیین۔ سارے عالم کے لئے  
رحمت ہیں سارے انسانوں کے شفیق ہیں کہ بعض حکام میں نبیوں

مرحبہ ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا﴾ پڑھے اس کے بعد  
بستر پر جائے اور ورد جاری رکھے یہاں تک کہ سوچا سکے کہ ان شاء اللہ  
خواب میں بتایا جائے گا۔

نخبر استخارہ: استخارہ کے لئے یہ عمل بہت ہی خوب اور اسیر ہے  
﴿يَا عَلِيُّمُ عَلَمِيْنَ. يَا زَيْدُ اَرْشِدُنِي. يَا حَبِيبُ اَخْبِرْنِي﴾  
حضرت علیم اللہ شاہجہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ  
استخارہ کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھیں اس کے بعد اپنے بستر  
پر بیٹھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو سو مرتبہ درجہ بالا تینوں اسموں کو  
پڑھیں اور اس کے بعد بغیر بات یا ذکر کیے خاموشی سے سو جائیں۔  
خواب میں جس بات کا پتہ چلے اس پر عمل کر لیں۔ اگر پہلے رو تہیت  
نہ چلے تو سات روز تک یہی عمل کریں ان شاء اللہ قدرت کی طرف  
سے کسی نہ کسی صورت میں بہتری کا اشارہ ہو جائے گا۔



کے لئے ہیں اور بعض عظاموں سے کفار بھی قائمہ افغان ہیں  
سارے عالم کی اصل ہیں یہ اوصاف معنی وشار کے الٰہی ہیں۔  
کوئی مثل ان کا ہو کس طرح وہ ہیں سب کے مبداء و منجہا  
نہیں دوسرے کی یاں چھ کہ یہ وصف او کو ملا نہیں۔

یہ وحید اللہ تعالیٰ کی شان و بلیغ کا مظہر ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ  
کو اس صفت سے نیا بدیع پکارنے سے پکارنے والے پر اللہ تعالیٰ  
کی قدرت کے عجائبات اسرار کھلتے ہیں اور خاص کر اگر کوئی شخص  
مازی طور پر نئی چیز بتا رہا ہو لیکن اس سے کوشش کے باوجود تن نہ  
رہی ہو تو اس وحید کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کی شخص صبی مدد فرما کر  
اس چیز کے بننے کو پابہ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔

بنا۔ کوئی غم یا مسیت یا کوئی مہم روزِ رخصت ہو تو (۱۲) روز تک بعد  
نماز عشاء یا روم سہرہ یا بدیع العجائب بالغیر یا بدیع پڑھنے  
ان شاء اللہ تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استمرا رو کر یا ہو تو

سوئے و انت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کے سو جائے خواب میں گئے  
بات معلوم ہو جائے گی۔

**نیک یا بد انجام کا معلوم کرنا :**

اگر کسی معاملہ میں نیک یا بد انجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے  
بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے پڑھ کر **يَسْأَلُكَ رَبِّ الْعِجَابِ بِالْخَيْرِ**  
**يَسْأَلُكَ رَبِّ الْعِجَابِ** سمیاد سوم سہرہ پڑھیں۔ رات کو خواب میں اچھے یا بُرے  
انجام کا اشارہ مل جائے گا اور اگر ایک دو دن میں مطلب حل نہ ہو تو  
پندرہ دن تک یہ عمل چار دن دہرنا چاہئے۔

نماز ہر اسے لڑکیوں کی شادی : حضرت خواجہ نظام الدین  
محبب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعد نماز مغرب چار رکعت  
نفل نماز اس طرح پڑھئے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ  
**قُلْ يٰٰهَا الْكَافِرُونَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْقَلْبِ**

اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَاسِ** ایک ایک مرتبہ پڑھئے۔ سلام  
پھیرنے کے بعد سجدے کی حالت میں **يَا خَيْرُ يَا خَيْرُ يَا خَيْرُ**  
استغیث کر سزا پڑھئے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

بعض مشائخ سے منقول ہے کہ اس نماز کے ادا کرنے سے  
اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے لڑکیوں کی شادی کے انتظام کروے گا۔

**شادی کے لئے نماز استخارہ :**

اچھے رشتوں کی تلاش کے بعد بھی مختلف مشکلات مستقبل کے  
سے لگے ہوتے ہیں کہ لڑکی کا رشتہ اچھے گھر میں ہو رہا ہے یا نہیں۔  
چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اس موقع پر ہمیں نماز استخارہ کی تعلیم  
دلی ہے اور اس کا طریقہ یہ بتایا کہ جب تم نکاح کرنے کا ارادہ کرو  
تو دو رکعت نماز پڑھو پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرو اور یہ دعا پڑھو :

**اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْدِيْزُ وَلَا تَعْدِيْزُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ**  
**الْغُيُوْبِ فَاِنْ زَايِلْتَ اِنْ لِيْ مِنْ فُلَانَةٍ خَيْرًا لِّيْ مِنْ دِيْنِيْ**  
**وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِيْ فَاقْضِهَا لِيْ وَاِنْ كُنَّ غَيْرَهَا خَيْرًا لِّيْ**  
**مِنْهَا لِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِيْ فَاقْضِهَا (ابن ماجہ و الترمذی)**

اس دعا کو پڑھ کر سو جائیں حالت نیند میں اللہ تعالیٰ کلی تحقیق دے گا  
یا خواب کے ذریعہ رشتہ کے اچھے ہونے یا بُرے کا علم ہو جائے گا۔  
اگر ایک مرتبہ عمل کرنے پر مقصد حاصل نہ ہو تو ایک سے زائد مرتبہ عمل  
کریں ان شاء اللہ مقصد کی تکمیل ہو جائے گی۔

بہر حال نماز استخارہ ایک عظیم نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اس  
سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ (آمین یا رب العالمین)

**وَاِجِزْ دَعْوَانَا اِنَّ الْخُلْدَ لِيْكَ وَبِ الْعَالَمِيْنَ**  
**وَحَسْبُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِكَ تَحْتَوِیْ وَاَلَمْ تَصْنَعْهُ اَجْمَعِیْنَ**